سوال

(82) زندہ جانور سے کوئی حصہ کٹ جائے تو اس کا کیا حکم ہے۔

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک بھینسا گاڑی کی زد میں آکر پچھلا حصہ کٹ گیا اسے موقع پر ہی ذبح کیا گیا۔ پچھلا حصہ جو ذبح کرنے سے پہلے ہی کٹ گیا تھا۔ اسے کھانا جائز ہے۔؟ (چوہدری اللہ دتہ موضع نیامی اوکاڑہ)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

حدیث میں ہے۔

عن ابی واقد اللیثی قال قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم ما قطع من البہیمة وہی حیة فہو میتة

ترمذی۔ ابو داؤد۔ ابو واقد لیثی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے۔ کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا! چار پائے کے جسم سے جو حصہ ایسے حال میں کٹ جائے کہ چوپایا زندہ ہو تو وہ کٹا ہوا حصہ مردار ہے۔ حدیث سے ثابت ہوا کہ اس بھینس کا جو حصہ گاڑی کی زد میں آکر کٹ گیا ہے۔ وہ مردار اور حرام ہے۔ اور باقی ذبح شدہ حلال ہے۔

(حافظ عبد القادر روپڑی۔ اخبار تنظیم اہل حدیث جلد 17 ش 26)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

[فتاویٰ علمائے حدیث]

جلد 13 ص 191

محدث فتویٰ